سوال

(357) کیا داڑھی جزامامت نماز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا داڑھی جزامامت نماز ہے؟ اگر ہے تو اس کی حد کے متعلق مدلل اور مسکت جواب دیں؟ (حکیم محمد ظفر چغتائی، کوئٹہ، ڈیرہ غازیخان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈوانا اور مٹھی سے کم داڑھی کو کترانا فسق ہے اور داڑھی منڈوانے والا فاسق ہے اور فاسق کو امام بنانا ہرگز جائز نہیں، چنانچہ حدیث میں ہے :

اجعلوا أئمتكم خياركم. (1) (نیل الاوطار ج3 ص162)

''نیک اور متقین لوگوں کو امام بنایا کرو۔''

ہاں اگر داڑھی کترانے والا نماز پڑھا رہا ہو تو اس کے پیچھے اتفاقاً نماز جائز ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص859

محدث فتویٰ